السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

والتھم سٹولندن سے محمد رفیق پوچھتے ہیں

مسلمانوں میں اسماعیلی فرقے کا بانی کون تھا اور اس کے عقائد کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاریخ میں جن باطنی قوتوں کا ذکر ملتا ہے اس میں اسماعیلی فرقہ بھی ہے وہ اس کی نسبت اسماعیل بن جعفر الصادق کی طرف کرتے ہیں۔ اسماعیلیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اسماعیل بن جعفر ۱۴۵ھ میں فوت نہیں ہوا تھا بلکہ عباسی خلفا کے ڈر سے روپوش ہوگیا تھا اور اسماعیل مختلف ملکوں میں اپنے پیروکاروں سے ملتا رہا یہاں تک کہ ۱۵۸ھ میں بصرہ میں اس کی وفات ہوئی۔ اسماعیلی یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ اس کی اولاد میں محمد علی اور فاطمہ تھے اور والد کے بعد محمد بن اسماعیل خفیہ امامت کرتا رہا۔ پھر اس کا لڑکا احمد امام بنا۔ پھر محمد تقی پھر رضی الدین اور پھر عبداللہ اور پھر محمد المہدی۔ یہ امامت کا سلسلہ سات سال اور ساتویں کو وہ آخری امام سمجھتے ہیں۔

شروع میں ان کے عقائد غیر اسلامی تھے اور مسلم خلفاء نے ان کے خلاف جہاد کیا۔ ان کے اکثر عقائد قدیم ایرانی عقائد سے ماخوذ تھے۔ بعد میں عام شیعوں کے عقائد انہوں نے اپنالئے۔ ان کے نزدیک امام معصوم ہی کے ذریعے ہدایت و علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور کوئی مسئلہ یا رائے امام معصوم کے بغیر ان کے نزدیک قابل قبول نہیں چاہئے اس کی واضح نص قرآن و سنت میں موجود ہو۔ آج بھی وہ اپنے امام و پیشوا کو امام معصوم ہی کا درجہ دیتے ہیں اور اس کی اتباع اسی جذبے سے کرتے ہیں۔

(آغا خاں عقائد صفحہ ۱۴۵۔۱۴۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص524

محدث فتویٰ